دھوکہ دہی کی ایک صورت کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-765 تاریخ:17-12-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مکینک کے پاس بعض اوقات ایسے گاہک آتے ہیں جو اپنی گاڑی فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ گاڑی کی مائلیج (اوڈومیٹر ریڈنگ) کم کر دیں۔ مثلاً اگر گاڑی ڈیڑھ لاکھ کلومیٹر چل چکی ہو تو اسے 80 یا 90 ہزار کلومیٹر کر دیا جائے۔ اس کے لیے مکینک کے پاس ایک مشین موجود ہوتی ہے جس کے ذریعے گاڑی کا میٹر پیچھے کر دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ گاڑی جتنی کم چلی ہو، اسی حساب سے اس کی قیمت زیادہ لگ جاتی ہے اور بہتر ریٹ مل جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مکینک کا گاڑی کی مائلیج کم کر کے دینا شرعاً جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گاڑی کی مائلیج کم کروانا یا میٹر پیچھے کروا کر فروخت کرنا بلاشبہ دھوکہ دہی اور گناہ کا کام ہے، کیونکہ خریدار یہی سمجھ کر خریدے گا کہ گاڑی کم چلی ہوئی ہے، تبھی وہ اچھے ریٹ پر خریدے گا، جبکہ حقیقتاً وہ گاڑی زیادہ چلی ہوئی ہو گی، اور کسی چیز کی اپنی اصلی حالت کو چھپانا دھوکہ ہے، جو کہ حرام ہے۔ لہٰذا سوال میں بیان کردہ صورت کے مطابق مکینک حضرات کا گاڑی کی مائلیج کم کر کے دینا، دھوکہ دینے کے کام میں معاونت ہے اور کسی بھی گناہ کے کام میں تعاون کرنا یا گناہ کے کام پر اجارہ کرنا بھی ناجائز ہے۔

دھوکہ دینے والوں کے متعلق نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لیس منا من غش" ترجمہ: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو دھوکہ دہی کرے۔

(سنن ابی داود، ج3، ص:272، مطبوعہ بیروت)

فیض القدیر میں ہے: "والغش ستر حال الشئ" یعنی دھوکے سے مراد کسی چیز کا اصل حال چھپانا ہے۔

(فیض القدیر، جلد6، صفحہ186، مطبوعہ، مصر)

گناہ کے کام میں مدد کرنے کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(القرآن، پارہ 06، سورۃ المائدۃ، آیت:02)

اس آیت مبارکہ کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے: ”نھی عن معاونۃ غیرنا علیٰ معاصی اللہ تعالی“ ترجمہ: اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر کسی کی مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(احکام القرآن، جلد 02، صفحہ 381، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

گناہ پر مدد کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے چنانچہ حاشیۃ الشلبی میں ہے: ”الاعانۃ علی المعاصی و الفجور و الحث علیھا من جملۃ الکبائر کذا فی الذخیرۃ والمحیط“ ترجمہ: گناہوں اور فسق و فجور کے کاموں پر مدد کرنا اور ان پر ابھارنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے، اسی طرح ذخیرہ اور محیط میں ہے۔

(حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق، جلد 04، صفحہ 222، مطبوعہ مصر)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

25 جمادی الاخری 1447ھ/17 دسمبر 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com